تصریحات

ان دنوں ملک بھر میں فحاشی اور عریانی کے خلاف ہفتۂ احتجاج منایا جا رہا ہے اور اس سلسلے میں پنجاب بھر میں علی العموم اور لاہور میں بالخصوص طلبا ر نے بھرپور مظاہرے کئے اور فحاشی اور عریانی کے خلاف سراپا احتجاج بنے رہے۔

ہم جہاں نوجوان نسل کو اس اسلامی غیرت اور اخلاقی بلندی پر مبارکباد دیتے ہیں وہاں حکومت کے اس رویے کو بھی ناقابل فہم قرار دیتے اور اس کی مذمت کرتے ہیں کہ ایک طرف تو وہ اس بات کی دعویدار ہے کہ ملک میں اسلامی اقدار کو فروغ دیا جائے گا اور خادمِ اسلام بن کر اسلام کی سربلندی کی کوشش کی جائے گی اور دوسری طرف وہ ایسے افراد اور اداروں کی سرپرستی کرتی ہے جو بنیادی طور پر نہ صرف یہ کہ اسلام کو نہیں مانتے بلکہ اسلام کی تضحیک اور رسوائی کا سبب بنتے ہیں۔

اگر حکمران طبقہ اپنے دعاوی میں واقعی سچا اور مخلص ہے تو اسے فی الفور ان تمام حرکات پر قدغن عاید کرنا چاہیئے جو اسلام ایسے پاکیزہ اور شستہ دین کے منافی ہیں۔ رقص سرود کی محفلوں کو قطعی طور پر ختم کر دینا چاہیئے جو اس ملک میں بے حیائی اور فحاشی کو فروغ دے رہی ہیں۔ ٹیلیویژن اور دیگر ذرائع ابلاغ پر نظریاتی احتساب کے کڑے پہرے

ہونے چاہئیں۔ کہ اس وقت یہ ادارے جنسی بے راہروی اور اخلاقی باختگی کے سب سے بڑے مراکز بنے ہوئے ہیں۔

ان تمام جرائد اور مجلات اور کتب کو ضبط کر لینا چاہیئے اور ملک میں ان کی اشاعت ممنوع قرار دے دینی چاہیئے جو مال و زر کو اکٹھا کرنے کیلئے لوگوں کو بے آبروئی اور عصمت فروشی کا درس دے رہے ہیں۔

اور ایسے تمام لٹریچر کو دریا برد کر دینا چاہیئے جو ہماری نئی نسل کو خدا کا باغی اور رسول کا نافرمان بنا رہا ہے —— ان تمام ریکارڈوں اور ریکارڈ تیار کرنے والوں کو سوختنی قرار دینا چاہیئے جو معاشرے میں فحش کلمات اور عریاں جنسی تراکیب، اشاروں اور کنایوں پر مشتمل ہیں کہ یہی چیزیں بالآخر ایک قوم کو زوال سے ہمکنار کرنے کا سبب اور تباہی و بربادی میں گرفتار کرنے کا باعث بنتی ہیں۔

تاریخ اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ پہلی تمام قوموں کے زوال کا بنیادی سبب یہی تھا کہ ان کے اندر اخلاقی برائیاں در آئیں اور جنسی بے راہروی نے ان کی غیرت و حمیت کو ختم کر کے رکھ دیا۔ اور سنت اللہ یہی ہے کہ بے غیرتی، بے حمیتی اور اقتدار و احترام یکجا نہیں ہو سکتے۔ خدا ہمیں اس روزِ بد سے بچائے اور ہمیں آج ہی راہِ راست پر آنے کی توفیق عطا فرمائے!

○